عصر حاضر میں امت مسلمہ کو کن کن مسائل کا سامنا ہے۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل بتائیں۔

مسلم امت ایک عظیم ورثے، شاندار تہذیب اور آفاقی پیغام کی حامل امت ہے۔ ماضی میں یہی امت علم، عدل، قیادت اور تہذیب ~~اور خارجی سطح پر بے شمار چیلنجز~~ کی علمبردار تھی۔ لیکن آج امت مسلمہ کو داخلی اور خارجی، سیاسی، معاشی فکری، تعلیمی اور اخلاقی بحران کا شکار ہے۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو ہر دور میں رہنمائی فراہم کرتا ہے لیکن افسوس کے آج ہم قرآن و سنت سے دور اور مغربی تہذیب سے مرعوب ہو چکے ہیں جس نے اس کی وحدت، ترقی، شناخت اور وقار مجروح ہو رہے ہیں

امت مسلمہ کو درپیش اہم مسائل:

اتحاد و اتفاق کا فقدان:

مسلمان فرقوں، قوموں اور لسانی بنیادوں پر تقسیم ہیں۔ امت مسلمہ آج شیعہ، سنی، دیوبندی، بریلوی وغیرہ کے خانوں میں تقسیم ہے۔ اس فرقہ واریت نے اتحاد امت کو شدید نقصان پہنچایا ہے حالانکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ (سورۃ آل عمران : 103)

اس کا مفہوم ہے ۔

"واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا"

"یعنی اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ میں نہ پڑو"

معاشی بدحالی اور وسائل کا ضیاع:-

مسلم دنیا کے پاس بے شمار قدرتی وسائل ہیں۔ مگر کرپشن، بدانتظامی اور بیرونی قرضوں نے معاشی آزادی چھین لی ہے۔ غربت۔ بیروزگاری اور سودی نظام نے امت کو اقتصادی طور پر مفلوج کر دیا ہے۔

تعلیم و تحقیق میں پسماندگی:

عصری و دینی تعلیم میں توازن نہیں۔ تعلیمی بجٹ کم اور تحقیقی ادارے غیر موثر ہیں۔ اسی وجہ سے مسلمان ممالک تعلیمی لحاظ سے دنیا سے پیچھے ہیں۔ جدید تحقیق، سائنسی ترقی اور ٹیکنالوجی میں مسلمان اقوام نمایاں کردار ادا نہیں کر رہیں حالانکہ قرآن کی پہلی وحی "اقرأ" (پڑھو) علم کی اہمیت پر زور دیتی ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا اس حدیث کا مفہوم ہے۔

"طَلَبُ العِلمِ فرِیضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسلِم"

"یعنی علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

سیاسی انتشار اور قیادت کا بحران:-

مسلم دنیا میں اکثر حکمران جمہوری اقدار، عدل و انصاف اور عوامی فلاح سے غافل ہیں۔ بیشتر مسلم ممالک میں بد عنوان اور غیر نمائندہ قیادت موجود ہے جو قومی مفادات پر ذاتی مفاد کو ترجیح دیتی ہے۔ اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کا فقدان ہے جو عدل، دیانت پر مبنی ہو۔ قرآن پاک کی (سورۃ الانعام آیت 123) میں اللہ نے فرمایا اس کا مفہوم ہے۔

ترجمہ:-

"اور اسی طرح ہم نے بستی میں اس کے بڑے مجرموں کو وہاں کی سازشیں کرنے والا بنایا، اور وہ صرف اپنے ہی خلاف چالیں چلتے ہیں اور انہیں شعور نہیں ہوتا"

ثقافتی یلغار اور سوشل میڈیا:-

مغربی تہذیب کی یلغار اور

سوشل میڈیا کی منفی اثرات نے مسلم نوجوانوں کو دینی، اخلاقی اور تہذیبی لحاظ سے گمراہ کر دیا ہے۔ مغربی نظریات نے نوجوانوں کے ذہن بدل دیے ہیں۔ اسلامی اقدار پیچھے رہ گئی ہیں۔ سورۃ لقمان آیت ۶ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ اس کا مفہوم ہے۔

"اور بعض لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں تاکہ اللہ کے راستے سے گمراہ کریں"

اسلام فوبیا اور مغربی پروپیگنڈا:۔

اسلام کو دہشت گرد مذہب کے طور پر پیش کرنا مغرب کا ایک بڑا ہتھیار ہے۔ مسلمانوں کو اپنے عقیدے اور تہذیب کا دفاع عقلمندی، دلیل اور براہین اور دلائل سے کرنا ہوگا۔ دنیا میں اسلام کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

دینی اور اخلاقی زوال:۔

دین سے دوری اسلامی تعلیمات سے لاعلمی اور اخلاقی اقدار کا خاتمہ امت کے لیے بڑا چیلنج ہے۔ جھوٹ، کرپشن، بددیانتی اور خودغرضی معاشروں

میں عام ہو گئی ہے۔ احادیث نبوی ہے (مسند احمد صحیح) میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"میں تو بھیجا ہی اس لیے گیا ہوں کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کروں"

ان مسائل کا حل ہے

قرآن وسنت کی طرف رجوع۔

مسلمانوں کو چاہیے کہ انفرادی و اجتماعی سطح پر قرآن وسنت کی زندگی کا رہنما بنائیں۔

اتحاد و یگانگت کا فروغ:۔

مسلمانوں کو لسانی، فقہی اور قومی تفریق سے بالاتر ہو کر امت واحدہ بننا ہوگا۔

اسلامی نظام تعلیم:۔

دینی و دنیاوی علوم کو یکجا کر کے ایک متوازن نظام تعلیم رائج کیا جائے۔

اسلامی معیشت کا نفاذ:۔

سود سے پاک، زکوۃ، صدقات اور اسلامی مالیاتی اصولوں پر مبنی نظام کو رائج کیا جائے۔

قابل قیادت اور عدل پر مبنی نظام۔
نیک دیانتدار اور عوام
دوست قیادت کو منتخب کیا جائے۔
میڈیا و ٹیکنالوجی میں خود کفالت۔
مسلمان میڈیا اور سوشل پلیٹ
فارمز کو استعمال کر کے اسلام کا اصل چہرہ دنیا کو دکھائیں۔
اخلاقی تربیت۔
خود احتسابی، دیانت، امانت، صبر اور ایثار
جیسی اسلامی اقدار کو فروغ دیا جائے۔

دورِ حاضر کے چیلنجز مایوس کن ضرور ہیں مگر ناقابلِ حل نہیں
جب امتِ مسلمہ ایمان، اتحاد، علم اور کردار کو اپنائے گی تو
ایک بار پھر دنیا کی قیادت اُسے نصیب ہو گی۔
حدیث شریف میں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔

"تم سب کے سب نگران ہو اور تم سے تمہاری رعیت کے بارے
میں پوچھا جائے گا۔ (بخاری و مسلم)"